ماہنامہ ''کلامِ حق'' کے مدیر کا مشورہ قابلِ توجہ ہے، اور اس کے ساتھ یہ درخواست بھی چنداں بے جا نہیں کہ پارلیمنٹ کے تعطل کی صورت میں جداگانہ طرزِ انتخاب جیسے دستوری مسائل کو نہ چھیڑا جائے، اور سیاسی انتخابی عمل کی بحالی تک انتظار کر لیا جائے۔

---

* ایک اہم اعلان

''عالمِ اسلام اور عیسائیت'' کے اکثر قارئین جانتے ہیں کہ انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز- اسلام آباد کی جانب سے ایک دوسرا سہ ماہی مجلّہ ''مغرب اور اسلام'' اپریل ۱۹۹۷ء سے باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے۔ ''عالمِ اسلام اور عیسائیت'' کے مقاصد میں مطالعہ مسیحیت، مسلم ممالک میں مسلم- مسیحی روابط اور ضمناً استشراق کا مطالعہ و جائزہ شامل تھا۔ ''مغرب اور اسلام'' کے پیشِ نظر اسلام اور مسلم دُنیا کے بارے میں مغربی اہلِ فکر و دانش اور علمی و تحقیقی اداروں کے کام اور غور و فکر سے آگاہی حاصل کرنا ہے۔ دونوں مجلّوں کے دائرہ کار کے فرق کے باوجود بعض پہلو مشترک بھی ہیں۔ دونوں مغرب کے اہلِ علم و دانش، جن میں مسیحی مناد بھی شامل ہیں، کے بدلتے رجحانات اور سرگرمیوں سے اپنے قارئین کو آگاہ رکھنا چاہتے ہیں، اس لیے باہمی مشاورت اور غور و فکر کے بعد فیصلہ کیا گیا ہے کہ ''عالمِ اسلام اور عیسائیت'' کی دلچسپیوں ـــــ مسلم- مسیحی روابط اور مطالعہ استشراق وغیرہ ـــــ کو ''مغرب اور اسلام'' میں نسبتاً ذرا زیادہ نمائندگی دے دی جائے، اور ''عالمِ اسلام اور عیسائیت'' کی اشاعت روک دی جائے۔ اس فیصلے کی روشنی میں ''عالمِ اسلام اور عیسائیت'' کا اگلا شمارہ بابت اپریل- جون ۲۰۰۰ء آخری شمارہ ہوگا جو اس کی دس سالہ مجلدات کے اشاریے پر مشتمل ہوگا۔

اکتوبر- دسمبر ۱۹۹۹ء کے شمارے میں ہم نے اعلان کیا تھا کہ فروری- مارچ ۱۹۹۷ء کا جو شمارہ

بوجوہ شائع نہیں ہو سکا تھا، اس کی اشاعت کے لیے کوشش کی جائے گی، مگر افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ ''فلپائن میں مسیحی-مسلم روابط'' کے بارے میں یہ موعودہ شمارہ بھی، اب شائع نہیں ہو سکے گا، اس لیے ۱۹۹۷ء کی جلد کو دس شماروں پر ہی مشتمل سمجھا جائے۔ ''مغرب اور اسلام'' کے دائرہ اشاعت میں بہرحال یہ بات بھی شامل ہے کہ مغربی اہل علم و دانش غیر مسلم دُنیا کی مسلمان آبادیوں کے بارے میں جو کچھ لکھتے ہیں، اس کا اظہار مجلّے کے صفحات سے ہوتا رہے۔ اس تناظر میں نہ صرف فلپائن کے مسلمانوں اور ان کے مسائل و معاملات پر تحریروں کی اشاعت بالکل خارج از امکان نہیں، بلکہ دُنیا کے دوسرے غیر مسلم ممالک میں مسلم آبادیوں کے بارے میں تحریریں شائع ہوتی رہیں گی۔